al Baraka

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر وجامع عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 20-2019 میں جی ڈی پی میں %3.3 نمو ریکارڈ کی گئی جو کہ مالی سال 19-2018 میں %5.5 تھی۔اس کمی کی بنیادی وجہ عالمی وبائی صورت حال ہے، جس کی بنا پر اس بحرانی کیفیت سے نکلنے کے لیے پالیسی میں تبدیلیاں اور سخت اقدامات کیے گئے تا کہ کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے پر قابو پایا جا سکے۔ زرعی شعبہ میں پانی کی کمی اور لاگت میں اضافے کی وجہ سے اہم فصلوں کی پیداوار متاثر ہوئی ہے۔ اجناس پیدا کرنے والے شعبوں کی کمزور کارکردگی کی وجہ سے خدمات کا شعبہ بھی گراوٹ کا شکار رہا اور یوں گذشتہ سال کے مقابلے میں اس میں واضح کمی دیکھی گئی۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مالی سال 2019 میں 11.5 ارب ڈالرز کے مقابلے میں بمطابق اپریل 2020، 3.3 ارب ڈالر تک کم ہو گیا۔ مالی سال 2020 میں ملکی درآمدات 24.32 ارب ڈالرز جبکہ برآمدات 43.38 ارب ڈالرز ریکارڈ کی گئیں۔ مالی سال 2019 میں 17.80 ارب ڈالر کے مقابل بمطابق اپریل 2020، ترسیلاتِ زر 18.78 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔

اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں اپریل 2020 کے دوران 12.33 ارب ڈالرز تک اضافہ دیکھا گیا۔ تمام بینکوں کے کل ذخائر بشمول زر مبادلہ، اپریل 2020 میں 18.74 ارب ڈالرز تک جا پہنچے۔

مالی سال 2018 میں 3.9 فیصد کے مقابلے رواں مالی سال 2020 میں اوسط مہنگائی 7.3 فیصد تک جا پہنچی۔ مہنگائی کے اس دباؤ کی وجہ حکومت کا اسٹیٹ بینک سے لیا جانے والا قرضہ، بجلی کے نرخوں میں ایڈجسٹمنٹ، گیس اور پٹرول، اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ مستقل تبدیل ہوتے ایکسچینج ریٹ ہیں۔ افراط زر کی نئے معیار 2016-2015 کے مطابق، اپریل 2020 میں سال بہ سال سی پی آئی 8.5 فیصد تک بڑھ گئی جو گذشتہ سال کے اسی حصے میں 8.3 فیصد سال بہ سال ریکارڈ کی گئی تھی۔ اسٹیٹ بینک نے مئی 2020 میں جاری کی جانے والی نئی مالیاتی پالیسی اسٹیٹمنٹ میں پالیسی ریٹ کو گھٹا کر 8 فیصد تک کر دیا ہے۔ 2020 کے آغاز سے پالیسی ریٹ میں مجموعی کمی 525 بی پی ایس پر موجود ہے۔

بینک کے مالیاتی اعداد وشمار ذیل میں درج کیے گئے ہیں:

مالیاتی اعداد وشمار	31 مارچ 2020 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2019 (آڈٹ شدہ)	اضافہ
ڈپازٹس	132.8 ارب روپے	129.7 ارب روپے	2.4%
فنانسنگ (خالص)	76.2 ارب روپے	75.4 ارب روپے	1.1%
سرمایہ کاری	23.4 ارب روپے	24.2 ارب روپے	3.3%
کل اثاثے	165.2 ارب روپے	162.0 ارب روپے	2.0%
ایکویٹی	12.7 ارب روپے	12.7 ارب روپے	کوئی تبدیلی نہیں

نفع اور نقصان اکاؤنٹ	جنوری	جنوری	variance
	مارچ	مارچ	
	2020	**2019**	
	ملین	روپے	
فنانسنگ، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹ پر منافع	4,050	2,542	59%
ڈپازٹس اور دیگر اخراجات پر منافع	(2,775)	(1,316)	111%
کمایا جانے والا کل اسپریڈ	1,275	1,226	4%
فیس اور کمیشن آمدن	188	203	(7%)
زرمبادلہ آمدن	328	86	281%
سیکیورٹی پر منافع (کل)	137	24	471%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	30	7	329%
کل دیگر آمدن	683	320	113%
انتظامی اور دیگر اخراجات	(1,393)	(1,247)	12%
آپریٹنگ منافع	565	299	89%
نان پرفارمنگ فنانسنگ، سرمایہ کاری اور دیگر اثاثوں پر حاصل ہونے والی پروویژنز	(193)	(160)	21%
نفع اور نقصان (ٹیکس ادائیگی سے قبل)	372	139	168%
ٹیکسیشن	(149)	(69)	116%
نفع اور نقصان (ٹیکس ادائیگی کے بعد)	223	70	219%

مالیاتی کارکردگی

گزشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں، بینک نے 89% اضافے کے ساتھ 565 ملین روپے کے ایک صحت مند آپریٹنگ منافع کا اعلان کیا ہے۔ 223 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع بھی گزشتہ سال سے 219% اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ آپریٹنگ منافع میں اضافے کی وجہ اثاثوں سے آمدنی میں 33% اضافہ ہے، جو مارچ، 2019 میں 101 بلین روپے کے مقابلے میں، مارچ، 2020 میں بڑھ کر 134 بلین روپے ہو گیا۔
اختتام سال 2019 میں 129.7 بلین روپے کے مقابلے میں، مارچ، 2020 کو بینک کے ڈپازٹس 132.8 بلین روپے پر بند ہوئے۔
بینک نے مالیاتی پورٹ فولیو میں اضافے کے لیے اپنی احتیاطی حکمت عملی کو جاری رکھا، اور 31 دسمبر، 2019 کو رپورٹ کیے گئے 75.4 بلین روپے کے مقابلے میں اپنی خالص فنانسنگ کو 76.2 بلین روپے پر بند کیا۔ بینک کی توجہ اعلیٰ معیار کا حامل، بہتر اور متنوع فنانسنگ پورٹ فولیو بنانے پر ہے۔
نفع نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی نیٹ اسپریڈ آمدنی میں گزشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں 4% فیصد اضافہ ہوا اور گزشتہ سال اسی عرصے میں 1,226 ملین روپے کے مقابلے میں اس سال 1,275 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا۔ بینک کی توجہ ٹریڈ اور ایڈوئزری سروسز سے اپنی نان فنڈڈ آمدنی بڑھانے پر ہے۔
دیگر آمدنی، گزشتہ سال اسی عرصے میں 320 ملین روپے ریکارڈ کی گئی، جو اضافے کے ساتھ 683 ملین روپے ہو گئی۔ اس کی وجہ سیکیوریٹیز کی فروخت سے ہونے والا فائدہ ہے۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 1,247 ملین روپے سے بڑھ کر 1,393 ملین روپے ہو گئے۔ اس اضافے کی وجہ، اسٹاف کے سالانہ اضافہ جات، برانچ کے کرائے کے کنٹریکٹ میں اضافہ، بجلی اور دیگر آپریشنل اخراجات کا بڑھنا ہے۔ بینک نظم وضبط کے ساتھ اخراجات کی انتظامی حکمت عملی اور مضبوط کاروباری روابط اور ہم آہنگی میں بہتری کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔
اس عرصے کے دوران بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو کے لیے 193 ملین روپے فراہم کیے، جس میں غیر فعال مالیاتی پورٹ فولیو کے لیے 176.9 ملین روپے کی فراہمی شامل ہے۔ بینک مخصوص پرانے اکاؤنٹس کو دوبارہ فعال بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے، اور ان میں بہتری موجودہ سال کے آخر تک ہونے کا امکان ہے۔

COVID-19 کی وبا

کورونا وائرس (Covid-19) کی وبا پوری دنیا میں صارفین، کاروبار اور کمیونیٹیز میں بڑے پیمانے پر خدشات اور معاشی مشکلات کی وجہ بن رہی ہے۔ مالیاتی شعبہ، خاص طور پر بینکنگ کی صنعت اس بحران کی صورت حال میں کئی منفرد چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، جس وجہ سے ملک میں زیادہ تر کاروبار تقریباً رک چکے ہیں، لہٰذا ریگولیٹری تعمیل کی کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، سرمائے کی سطحوں کو برقرار رکھنا، مستقل نگرانی، بے ضابطگیوں کی رپورٹنگ اور سائبر سیکیوریٹی کی خلاف ورزیوں پر نظر کو ممکن بنانا موجودہ صورت حال میں اس صنعت کی اولین ترجیح اور اصل ضرورت ہے۔
بینک نے معیشت میں اس وبا کے ممکنہ اثرات کو کم کرنے کے لیے، ایس بی پی، حکومت پاکستان، صوبائی حکومت اور عالمی ادارہ صحت کی جانب سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق کئی اقدامات اٹھائے ہیں، جن میں درج ذیل شامل ہیں، مگر ان تک محدود نہیں ہیں:

- ملازمین اور صارفین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، تمام برانچوں / کام کی جگہوں پر عالمی ادارہ صحت کے معیاری حفاظتی پروٹوکولس / رہنما اصولوں کا نفاذ

- صارفین کی سہولت کے لیے اے ٹی ایم سروسز، ڈیجیٹل اور ڈیلیوری کے متبادل چینلز کی بلاتعطل دستیابی
- اسٹاف اور صارفین کے لیے بروقت نگرانی اور آگاہی کی کیمپینز، تاکہ تمام ڈیجیٹل چینلز سے متعلقہ سیکیوریٹی کے خدشات کو پیش قدمی کے ساتھ کم کیا جاسکے
- ایس بی پی کے رہنما اصولوں کے مطابق debt burden ratio کو بڑھا کر اضافی مالیاتی سہولیات کی فراہمی
- موجودہ مالیاتی سہولیات کی ری شیڈیولنگ / تنظیمِ نو کا اختیار
- فنانسنگ کے بنیادی حصے کو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک کے عرصے کے لیے ملتوی کرنے کا اختیار
- شیئرز کے بدلے فنانسنگ فراہم کرنا، بشرطیکہ یہ سہولت ایک سال سے زیادہ عرصے کی نہ ہو
- برانچ کے بغیر بینکنگ کے فروغ کے لیے، فنڈز ٹرانسفر فیس کی چھوٹ

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR)

بینک نے 31 مارچ 2020 کی مدت کے دوران درج ذیل CSR ایوارڈ جیتے:

- ''نویں سالانہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2020'' میں ''کولیبریشن اور پارٹنرشپ''۔

اس مدت کے دوران بینک نے شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر لاہور کی جانب سے منعقد کی گئی بچوں کی تقریب میں بھی حصہ لیا۔ بینک کی نمائندگی کرنے والے ارکان نے تحائف تقسیم کیے اور کینسر سے شفا پانے والے مریضوں کے ساتھ مختلف تفریحی سرگرمیوں میں شرکت کی۔

مستقبل کا منظر نامہ

2020 کی پہلی سہ ماہی کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنی مانیٹری پالیسی میں جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے اس میں آسانیاں پیدا کیں تاکہ کاروباری سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے سہولت ملے، جیسا کہ دنیا میں بھر میں پھیلی وبا COVID-19 کی وجہ سے ملک میں معاشی سرگرمیاں رکنے کے قریب تھیں۔ بدلتے ہوئے معاشی ماحول کے پیش نظر ہمیں بینکنگ کی سرگرمیوں میں کمی کی توقع ہے اسی لیے ہماری توجہ آمدنی اور خرچ کے خالص فرق اور اثاثہ جات کے معیار کو برقرار رکھنے پر مرکوز ہوگی۔ مارکیٹ کے نئے حصوں کو ٹارگٹ کرنے، کسٹمر بیس کو وسعت دینے اور کارکردگی اور پیداوار کو بہتر بنانے پر بھی کوششیں کی جائیں گی، اس مقصد کے لیے حالیہ برسوں میں بینک کی جانب سے ٹیکنالوجی میں کی گئی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

بینک کے 31 دسمبر 2018 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، بینک کی مستقل رہنمائی اور مدد کرنے پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کا تہہ دل سے شکرگزار ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کی بھی سرپرستی اور اعتماد پر اور ساتھ ہی اپنے اسٹاف ممبرز کے عزم اور لگن پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

30 مئی 2020

کراچی